تاریخ اور شہریت

چھٹی جماعت

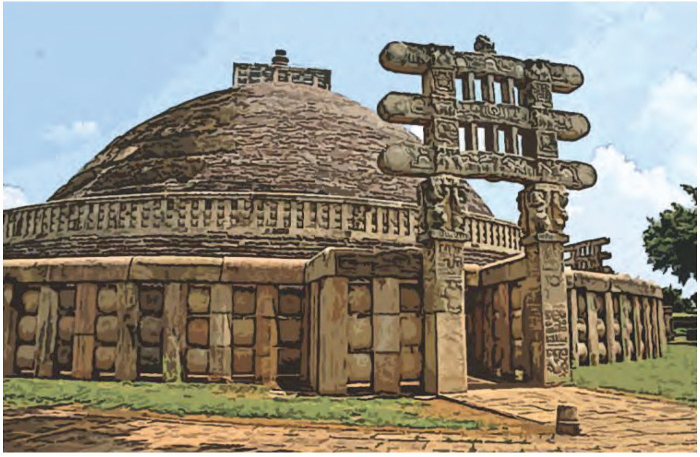

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

منظور شدہ تحت نمبر

م۔را۔ش۔س۔پر۔پر/ا-وی-وی/ش۔پر/ ۱۶-۲۰۱۵ء/۱۶۷۳ مورّخہ: ۶راپریل ۲۰۱۶ء

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

5KTJ12

تاریخ اور شہریت

چھٹی جماعت

मा विद्या या विमुक्तये
महाराष्ट्र राज्य पाठ्यपुस्तक निर्मिती व अभ्यासक्रम संशोधन मंडळ

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

پہلا ایڈیشن : 2016
تیسرا اصلاح شدہ ایڈیشن :
نومبر 2020

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۰۰۱۱۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون تاریخ کمیٹی :

- ڈاکٹر سدانند مورے، صدر
- شری موہن شیٹے، رکن
- شری پانڈورنگ بلکوڑے، رکن
- ایڈوکیٹ وِکرم ایڈکے، رکن
- ڈاکٹر ابھی رام دکشت، رکن
- شری باپو صاحب شندے، رکن
- شری بال کرشن چوپڑے، رکن
- شری پرشانت سروڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

مضمون شہریت کمیٹی :

- ڈاکٹر شری کانت پرانچپے، صدر
- پروفیسر سادھنا کلکرنی، رکن
- ڈاکٹر موہن کاشیکر، رکن
- شری وَیجناتھ کالے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

اسٹڈی گروپ-تاریخ اور شہریت :

- شری راہل پربھو
- شری سنجے وزریکر
- شری سبھاش راٹھوڑ
- شریمتی سنیتا دلوی
- ڈاکٹر شیوانی لیمے
- شری بھاؤ صاحب اُماٹے
- ڈاکٹر ناگناتھ ایولے
- شری سدانند ڈونگرے
- شری رویندر پاٹل
- شری وِکرم اڑسول
- شریمتی روپالی گرکر
- شریمتی میناکشی اُپادھیائے
- شریمتی کانچن کیتکر
- شریمتی شیوکنیا پٹوے
- ڈاکٹر انیل سنگارے
- ڈاکٹر راؤ صاحب شیلکے
- شری مریا چندن شیوے
- شری سنتوش شندے
- ڈاکٹر ستیش چاپلے
- شری وِشال کلکرنی
- شری شیکھر پاٹل
- شری سنجے مہتا
- شری رام داس ٹھاکر

مراٹھی مصنفہ:

ڈاکٹر شبھا نگنا اَترے، پروفیسر سادھنا کلکرنی

مترجمین :

- جناب محمد حسن فاروقی
- جناب مشتاق بولنجکر

رابطہ کار مراٹھی :

شری موگل جادھو
اسپیشل آفیسر، تاریخ وشہریت

شریمتی ورشا سرودے
سبجیکٹ اسسٹنٹ، تاریخ وشہریت
بال بھارتی، پونہ

Co-ordinator (Urdu):
Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout:
Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Cover & Designing :
Prof. Dilip Kadam, Shri Ravindra Mokate

Cartographer :
Shri Ravikiran Jadhav

Publisher

Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi,
Mumbai - 25

Production :

Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer

Shri Prabhakar Parab,
Production Officer

Shri Shashank Kanikdale,
Assistant Production Officer

Paper : 70 GSM Creamvowe

Print Order : N/PB/2021-22/1,000

Printer : SHARP INDUSTRIES , RAIGAD

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اوران سب میں
اُخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اوراپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیَہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَوَشُبھ نامے جاگے، تَوَشُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَوَجَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

'درسیات کا قومی خاکہ-۲۰۰۵ء' اور **'بچوں کے لیے مفت و لازمی تعلیم کے حق کا قانون-۲۰۰۹ء'** کو مدِنظر رکھ کر ریاستِ مہاراشٹر میں **'پرائمری تعلیم کا نصاب-۲۰۱۲ء'** تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی نے حکومت کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے بتدریج شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ نصاب کے مطابق تیسری تا پانچویں جماعتوں میں تاریخ اور شہریت 'ماحول کا مطالعہ حصہ-۱' اور 'ماحول کا مطالعہ حصہ-۲' میں شامل کیے گئے ہیں۔ چھٹی جماعت سے آگے کے نصاب میں تاریخ اور شہریت آزادانہ مضمون ہوگا۔ اس سے پہلے ان مضامین کے لیے دو الگ الگ درسی کتابیں تھیں۔ اب ان دونوں مضامین کو موجودہ بڑی سائز والی ایک ہی درسی کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بہت مسرّت ہو رہی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرتے وقت یہ اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں کہ درس و تدریس کا عمل طفل مرکوز ہو، طلبہ کو خود آموزی کی ترغیب دی جائے اور درس و تدریس کا عمل طلبہ کے لیے خوشگوار تجربہ ثابت ہو۔ درس و تدریس کے دوران یہ واضح رہنا چاہیے کہ پرائمری تعلیم کے مختلف مرحلوں میں طلبہ میں کون سی صلاحیتیں پروان چڑھیں۔ اس مقصد سے درسی کتاب میں تاریخ اور شہریت دونوں حصوں کی ابتدا میں متعلقہ مضمون کی متوقع صلاحیتیں درج کی گئی ہیں۔ ان صلاحیتوں کو مدِنظر رکھ کر درسی کتاب کی توقعات کو از سرِ نو ترتیب دیا گیا ہے۔

تاریخ کے حصے میں 'قدیم بھارت کی تاریخ' دی ہوئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اس کے ذریعے اپنی تہذیب اور رسم و رواج کی جامع معلومات حاصل کریں نیز اس کے ذریعے ان میں سماجی یکجہتی کے تعلق سے شعور بیدار ہو۔ ہڑپا تہذیب کے زمانے سے ہی بھارت کے دیگر ممالک سے قائم تجارتی تعلقات قدیم ہندوستان کی تہذیب و تمدن کے ثبوت ہیں۔ اسباق میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ عالمی بھائی چارہ اور بین الاقوامی ہم آہنگی کے لیے ان تجارتی تعلقات کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

شہریت کے حصے میں 'مقامی انتظامی ادارے' کے موضوع پر معلومات دیتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی عوام کی شمولیت، خواتین کی شمولیت اور ان کی شمولیت سے رونما ہونے والی تبدیلی کا بھرپور انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔ طلبہ کو آسان زبان میں سمجھایا گیا ہے کہ ہمارے ملک کا کام کاج آئین، قوانین اور ضوابط کے تحت چلتا ہے۔ اسباق میں جگہ جگہ چوکون میں دی ہوئی معلومات طلبہ کی افہام و تفہیم میں زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اساتذہ کے لیے علیحدہ سے ہدایات درج کی گئی ہیں۔ درس و تدریس زیادہ سے زیادہ عمل مرکوز بنانے کے لیے سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔

اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ بے عیب اور معیاری بنانے کے نقطۂ نظر سے مہاراشٹر کے تمام علاقوں کے منتخب اساتذہ، چند ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ مضمون سے اس کتاب کی جانچ کرائی گئی ہے۔ موصول شدہ آرا اور تجاویز پر سنجیدگی سے غور و فکر کر کے کتاب کو قطعی شکل دی گئی۔ منڈل کی مضمون تاریخ کمیٹی، مضمون شہریت کمیٹی، اسٹڈی گروپ کے ارکان، مصنف، مترجمین اور مصوّر نے نہایت دلجمعی سے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ ادارہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے مشکور ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ: ۹ مئی ۲۰۱۶ء
بھارتی سور: ۱۹ ویشاکھ، ۱۹۳۸

– اساتذہ کے لیے –

- طلبہ کو قدیم بھارت کی تاریخ پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اپنی تہذیب اور رسم و رواج کی جامع معلومات حاصل کریں نیز اس کے ذریعے ان میں سماجی اور قومی یکجہتی کے تعلق سے شعور بیدار ہو۔ اساتذہ قدیم بھارت کی تاریخ پڑھاتے وقت اس مقصد کو ذہن میں رکھ کر تدریسی طریقے کی منصوبہ بندی کریں۔
- روزمرہ زندگی میں طلبہ کے ذہن میں تہذیب اور روایتوں کے تعلق سے بے شمار سوالات اُٹھتے ہیں۔ استاد کو اپنے تجربات کے سہارے ایسے سوالات کی نوعیت کا علم ہونا متوقع ہے۔ اساتذہ طلبہ کو ترغیب دیتے رہیں کہ طلبہ اس طرح کے سوالات بے خوف ہو کر پوچھیں۔
- قدیم بھارت کی تاریخ کے مطالعے سے اپنے تہذیبی ورثے کے بارے میں آگاہی حاصل ہونے کے مقصد سے مختلف اقسام کی قدیم اشیا، سکے، فنِ تعمیرات کے نمونوں کے تعلق سے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے میں کون سے وسائل معاون ثابت ہو سکتے ہیں، طلبہ کو اس کی رہنمائی کریں۔ درسی کتاب میں درج معلومات کے علاوہ مزید معلومات جمع کرنے کے لیے انھیں ترغیب دیں۔
- ہڑپا تہذیب کے زمانے سے ہی بھارت کے دیگر ممالک سے قائم تجارتی تعلقات قدیم ہندوستان کی تہذیب و تمدن کے ثبوت ہیں۔ اسے مدنظر رکھتے ہوئے طلبہ کو بین الاقوامی تجارت کی نوعیت کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کریں۔ طلبہ کو اس بات کی جانب متوجہ کیا جائے کہ عالمی بھائی چارہ اور بین الاقوامی ہم آہنگی کے لیے ان تجارتی تعلقات کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔
- رامائن اور مہابھارت جیسے رزمیے شمال مشرقی ایشیا کے انڈونیشیا اور کمبوڈیا جیسے ملکوں میں رقص و ڈراما کی شکل میں پیش کرنے کی روایت آج بھی برقرار ہے۔ وہاں کے قدیم مجسّموں میں بھی ان رزمیوں کے واقعات کی شمولیت معلوم ہوتی ہے۔ اس تعلق سے مزید معلومات حاصل کر کے جماعت میں پیش کرنے کے لیے طلبہ کو سرگرمیاں دی جائیں۔
- واضح رہے کہ مراٹھی میں کئی الفاظ سنسکرت سے اخذ ہیں۔ اس لیے الفاظ کا سنسکرت میں جو بنیادی املا ہے اسے برقرار رکھتے ہوئے طلبہ کی افہام و تفہیم میں سہولت کی خاطر حتی الامکان اُردو میں پیش کیا گیا ہے۔ البتہ جا بجا ان کے مفہوم کو واضح کیا گیا ہے۔ ضرورت کے لحاظ سے استاد اس کی مزید تسہیل کی کوشش کر سکتے ہیں۔
- مضمون شہریت کی تدریس کا آغاز کرنے سے قبل اپنے ملک کے حکومتی ڈھانچے کو واضح کریں۔ وفاقی حکومت، ریاستی حکومت اور مقامی انتظامیہ کی نوعیت مختصر طور پر واضح کریں۔
- مقامی انتظامیہ کے تعلق سے ریاستی حکومت کی جانب سے علیحدہ قوانین نافذ ہیں۔ طلبہ کو ان قوانین کی مفصل معلومات دینا متوقع نہیں ہے لیکن انھیں یہ بات ذہن نشین کرائیں کہ ہمارے ملک کا کام کاج آئین، قوانین اور ضوابط کے تحت چلتا ہے۔ طلبہ پر مختلف مثالوں کے ذریعے قانون کی بالادستی کے فوائد واضح کریں۔
- آئین میں ۷۳ ویں اور ۷۴ ویں تبدیلی کا مختصر ذکر ہے۔ ان آئینی ترمیمات کے سبب مقامی حکومتی اداروں کو مضبوطی عطا ہوئی، اس بات کو ذہن میں رکھ کر مقامی حکومتی اداروں میں ہوئی تبدیلیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کی شمولیت اور ان کی شمولیت سے وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں خصوصی ذکر کریں۔
- انگریزوں کے دورِ حکومت میں مقامی حکومت کو 'مقامی خود مختار ادارے' کہا جاتا تھا۔ آزادی کے بعد تمام سطحوں پر دستوری حکومت ہونے کی وجہ سے اب ان اداروں کو 'مقامی انتظامی ادارے' کہا جاتا ہے۔

قدیم بھارت کی تاریخ

فہرست

نمبر شمار	سبق کا نام	صفحہ نمبر
۱۔	برّ صغیر ہند اور تاریخ	۱
۲۔	تاریخ کے ماخذ	٦
۳۔	ہڑپّا تہذیب	۱۰
۴۔	ویدک تہذیب	۱۵
۵۔	قدیم بھارت میں مذہبی رجحانات	۲۰
٦۔	جنپد اور مہاجنپد	۲٦
۷۔	موریہ عہد کا بھارت	۳۰
۸۔	موریہ عہد کے بعد کی حکومتیں	۳٦
۹۔	جنوبی بھارت کی قدیم حکومتیں	۴۲
۱۰۔	قدیم بھارت : تہذیبی	۴۸
۱۱۔	قدیم بھارت اور دنیا	۵۴

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2016. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

آموزشی ماحصل

آموزشی ماحصل	تجویز کردہ طریقۂ تعلیم
طالب علم -	طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا -
06.73H.01 تاریخ اور جغرافیہ کے آپسی تعلق کو پہچانتا ہے۔	• تاریخی واقعات اور جغرافیائی خصوصیات کے بارے میں معلومات یکجا کرنا۔
06.73H.02 مختلف قسم کے ماخذوں کی شناخت کرتا ہے اور اس عہد کی تاریخ کو از سرِ نو مرتب کرنے میں اس کے استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔	• تصاویر، مختلف قسم کے تاریخی ماخذ کا مطالعہ، تجزیہ، ان پر بحث کرکے مؤرّخین نے بھارت کی قدیم تاریخ کو کس طرح مرتب کیا ہوگا اس کے بارے میں وضاحت کرنا۔
06.73H.03 بھارت کے خاکے / نقشے میں اہم تاریخی مقامات، یادگاریں وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے۔	• نقشے پر مبنی سرگرمی : خاص مقامات تلاش کرنا، شکاری اور غذا جمع کرنے والوں کے مقامات، اناج کی پیداوار، ہڑپا تہذیب، جنپد، مہاجنپد، حکومتیں، بدھ اور مہاویر کی زندگیوں میں رونما ہوئے واقعات کے مقامات، بھارت کے باہر کے فنون اور تعمیراتی مراکز اور ان کا بھارت سے تعلق قائم کرنا۔
06.73H.04 اہم بادشاہوں اور شاہی خاندانوں کی اہم خدمات کی وضاحت کرتا ہے مثلاً اشوک اعظم کی لاٹ، گپت عہد کے سکے، پلّوی راجاؤں کے رتھ منادر وغیرہ کی وضاحت کرتا ہے۔	
06.73H.05 اُس زمانے کے ادبی کاموں میں مذکور مسائل، واقعات، شخصیات کو بیان کرتا ہے۔	
06.73H.06 مختلف تاریخی پیش رفت سے متعلق معلومات کو ترتیب میں لگاتا ہے۔	• طویل نظمیں (رزمیہ)، رامائن، مہابھارت، سِلَپّ دِھکرم، منی میکھلائی یا کالی داس کے اہمیت کے حامل ادب کی تحقیق کرنا۔
06.73H.07 زمانۂ قدیم کی وسیع تر پیش رفت کی وضاحت کرتا ہے جیسے شکار کرنا، اجتماعی مرحلے، زراعت کی ابتدا، وادیِ سندھ کے ابتدائی شہر وغیرہ۔ اور ایک مقام کی ترقی کو دوسرے مقام کی ترقی سے مربوط کرتا ہے۔	• بحث کرنا : بدھ اور جین مذاہب کے اُصول اور دیگر رجحانات کے بنیادی تصوّر اور دیگر اقدار - ان کی تعلیمات کی موجودہ زمانے سے مطابقت - قدیم بھارت میں فنون اور تعمیراتی علوم کا مطالعہ، بھارت کی تہذیب اور سائنسی شعبے میں خدمات۔
06.73H.08 بھارت کے بیرونی ممالک سے تعلقات کو مذہب، فن اور فنِ تعمیر میں مضمر معاملات کو بیان کرتا ہے۔	• کردار ادا کرنا (رول پلے): وسطیٰ عہد کے کئی تاریخی تصورات پر مبنی مثلاً کلنگ کی جنگ کے بعد سمراٹ اشوک میں آئی تبدیلی۔ اس زمانے کے تحریری ماخذ میں موجود کسی ایک مضمون پر مبنی۔
06.73H.09 بھارت کی تہذیب اور سائنس میں خاص خدمات بیان کرتا ہے جیسے علم نجوم، علم طب، علم ریاضی اور دھاتوں سے متعلق علم وغیرہ۔	
06.73H.10 عہدِ قدیم کے بنیادی نظریات، مختلف مذاہب کے اقدار اور سماجی فکر کا تجزیہ کرتا ہے۔	• پروجیکٹ طریقہ : سلطنتوں کے انقلابات، گروہ اور تنظیم کا طریقۂ کار - مختلف سلطنتوں کے، خاندانوں کی خدمات، بھارت کے بیرونی ممالک سے تعلقات اور ان تعلقات کے اثرات پر مبنی پروجیکٹ (منصوبے) پر جماعتی مباحثہ۔
06.73H.11 انسانیت اور مذہبی غیر جانبداری سب سے اعلیٰ نظریات ہیں، اس کی وضاحت کرتا ہے۔	
06.73H.12 یہ سمجھتا ہے کہ نظریاتی اور تہذیبی لین دین سے انسانی علم میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔	• میوزیم کی سیر : قدیم انسان کی آبادی کے باقیات دیکھنے کے لیے- ہڑپا دور کی تہذیب میں یکسانیت اور تبدیلی جیسے عنوانات پر مباحثہ کرنا۔